علتِ مؤثرہ کیا ہے؟ اور اعتراضاتِ ستہ

- **تعریف:** وہ علت جس کی تاثیر شریعت کے نصوص یا اجماع سے ثابت ہو۔
- **احناف کا مذہب:** صرف علتِ مؤثرہ ہی قیاسِ شرعی کے لیے معتبر ہے۔
- **اعتراضاتِ ستہ:** النقض، فساد الوضع، عدم الانعکاس، الفرق، الممانعة، المعارضة۔

علتِ مؤثرہ = نص یا اجماع سے ثابت شدہ شرعی مصلحت



علتِ مؤثرہ کا حصار

النقض 🛡️ | المعارضة ⚔️

قلعہ ۱: منع الوصف (خونِ قلیل میں عدمِ سیلان)

- **اعتراض:** نجاست کا نکلنا ناقض ہے تو نہ بہنے والے قطرے سے وضو کیوں نہیں ٹوٹا؟
- **منعِ وصف:** شریعت میں "خروج" نام ہے نجاست کے **بہہ جانے** کا۔
- **نتیجہ:** قلیل غیر سائل میں سرے سے "خروج" (علت) ہی مفقود ہے!

الخروج الشرعي = السيلان إلى موضع يلحقه التطهير



خروج بمقابلہ ظہور

ظہور بغیر سیلان ✗

سیلان و بہنا ✓

قلعہ ۲: منع المعنی (مسح سر اور استنجاء کا فرق)

- **اعتراض:** مسح میں تکرار مسنون نہیں تو استنجاء کے ڈھیلوں میں ۳ بار کیوں ہے؟
- **معنی کا فرق:** استنجاء میں معنی *ازالہ نجاست* یعنی *تطہیرِ حقیقی* ہے (معقول)۔
- **مسحِ سر:** مسح میں معنی *تطہیرِ حکمی غیر معقول* اور تخفیف ہے، پس تکرار نہیں۔

استنجاء = ازالہ حقیقی (تکرار مسنون) | مسحِ سر = تعبدی غیر معقول (تکرار نہیں)



تطہیر معقول بمقابلہ غیر معقول

استنجاء (معقول)

مسحِ سر (غیر معقول)

قلعہ ۳: الدفع بالحکم (وضوء اور تیمم کا اصولی راز)

- **اعتراض:** بے آب مسافر پر خروجِ نجاست کے باوجود وضو کا وجوب ساقط ہو گیا!
- **صدر الشریعہؒ کا رد:** وضوء کا وجوب سرے سے ساقط ہی نہیں ہوا!
- **اصول:** وضوء بدستور واجب ہے، البتہ تیمم اس کا **«خلف»** بن کر عاجزی دور کرتا ہے۔

الوجوب باقٍ بالعلة الأصلية والتيمم خلفٌ عنه



اثباتِ وجوب خلفاً

وجوبِ وضو (اصل)

تیمم (خلفِ وجوب)

قلعہ ۴: الدفع بالغرض (عفوِ استحاضہ اور تسویہ)

- **غرض:** سبیلین اور غیر سبیلین کے نجس خروج میں برابری قائم کرنا۔
- **اعتراض:** مستحاضہ کا مسلسل خون نکلنے پر وضو قائم رہتا ہے تو علت ٹوٹی!
- **جواب:** علت ناقض ہی ہے، مگر مسلسل عذر کی بنا پر **عفوِ عارض** آیا ہے۔

الغرض التسوية بين السبيلين والعفو لضرورة الاستمرار



حقیقتِ غرض و عفو

ناقضیتِ خروج (اصل)

عفوِ ضرورت (عارض)

تیر اندازی اور فقہی موانع خمسہ کا فلسفہ

- **۱. مانع انعقاد:** تانت ٹوٹنا = آزاد انسان (حر) کی بیع۔
- **۲. مانع تمام:** ہوا سے رکنا = غیر مملوک کی بیع۔
- **۳. مانع ابتداء حکم:** زرہ سے رکنا = خیارِ شرط۔
- **۴. مانع تمام حکم:** مرہم سے زخم بھرنا = خیارِ رؤیت۔
- **۵. مانع لزوم حکم:** ناسور بننا = خیارِ عیب۔

عدم المانع = جزء العلة أو شرطها فلا تخصيص في الشرع!



نظائرِ تیر اندازی

کمان و تانت

مرہم و علاج

خیاراتِ ثلاثہ میں اصولی تمایز

- **خیارِ شرط (مانعِ ابتداء):** شرط لگا کر ملکیت کے آغاز کو ہی روک دیا۔
- **خیارِ رؤیت (مانعِ تمام):** ملکیت شروع ہوئی مگر دیکھنے تک تام نہ ہوئی۔
- **خیارِ عیب (مانعِ لزوم):** عقد تام ہوا مگر عیب نے لزوم ختم کر کے فسخ کا حق دیا۔

شرط (مانعِ ابتداء) ➡️ رؤیت (مانعِ تمام) ➡️ عیب (مانعِ لزوم)



خیارات کے درجات

خیارِ شرط | خیارِ رؤیت | خیارِ عیب

فنِ قلب و معارضہ (صومِ رمضان اور فراشِ صحیح)

- **شوافع:** رمضان فرض ہے لہٰذا قضا کی طرح نیت کی تعیین شرط ہوگی۔
- **القلب المعین:** رمضان فرض ہے اور وقت اللہ نے معین کیا لہٰذا تعیین ساقط!
- **فراشِ صحیح بمقابلہ فاسد:** زندہ شوہر صاحب فراش صحیح ہے لہٰذا نسب اسی کا ہے!

القلب: إثبات نقيض دعوى الخصم بنفس دليله



القلب کا فقہی وار

مخالف کی دلیل مانی

اسی سے نقیض ماری!